



## سوال

(39) وقف کے بیچا نہیں جاسکتا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد فوت ہو گئے ہیں ان کے والدین نے اپنا ایک پھوٹا سا گھر ان کے لئے چھوڑا تھا اور وصیت کی تھی کہ وہ اپنی ساری زندگی اس گھر کے کرائے سے ان کی طرف سے قربانی کرتا رہے اور پھر ان کے بعد ان کی اولاد اس کام کو سرانجام دے، میرے والد نے اس گھر کو بیچی دیا تھا اور اس کی قیمت تصرف کرنے سے قبل ہی ان کا انتقال ہو گیا اور یہ رقم بھی میراث میں داخل ہو گئی، ہمارے پاس اب اپنا وہ گھر ہے جو والدین نے ہمارے لئے چھوڑا ہے اور جو ابھی تک فروخت نہیں ہوا ہم وصیت پر کیسے عمل کریں؟ یاد رہے دادا جان کے مکان کی قیمت پچاس ہزار ریال سے زیادہ نہیں لیکن کیا اس رقم کو نیکی کے کاموں میں یا تعمیر مسجد میں خرچ کیا جاسکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میرے رائے میں اس مسئلہ کے لئے عدالت کی طرف رجوع کیا جائے کیونکہ اب اس مکان کو بیچنا چکا ہے جب کہ وقف کو بیچنا جائز نہیں ہے بشرطیکہ مالک مکان نے اسے وقف کیا ہو اور اس کے کرائے سے قربانی کرنے کی وصیت کی ہو اور اگر اس نے اسے وقف نہیں کیا تو مکان وارثوں کے پاس رہے گا البتہ انہیں ہمیشہ اس سے قربانی کرنا پڑے گی بہر حال سائل کو اس مسئلہ کے لئے عدالت ہی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 44

محدث فتویٰ